سافٹ ویئر بنا کر دینے کا معاہدہ کرنے کے بعد کسی اور سے بنوا کر دینا جائز ہے؟

ریفرینس نمبر:IEC-0067

تاریخ:12-09-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہم تین دوستوں نے مل کر مشترکہ طور پر سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ سے متعلق ایک کمپنی بنائی ہے، جس میں بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ کام زیادہ ہونے کی وجہ سے ہم کوئی پراجیکٹ خود نہیں کرتے بلکہ کسی اور سے اجرت پر بنوا لیتے ہیں تو کیا ایسا کرنا درست ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں اگر کسٹمر نے آپ کی کمپنی کے بذاتِ خود کام کرنے کی شرط نہیں لگائی تو آپ کی کمپنی کا اجرت پر کسی دوسرے سے اس پروجیکٹ پر کام کروانا، جائز ہے، لیکن اگر کوئی کسٹمر ایگریمنٹ میں یہ شرط لگاتا ہے، کہ اس پروجیکٹ پر آپ کی کمپنی کو بذاتِ خود کام کرنا ہے، تو اس پروجیکٹ پر آپ کی کمپنی کسی دوسرے سے کام نہیں کرواسکتی۔

کنز الدقائق میں ہے:" ولا يستعمل غيره ان شرط عمله بنفسه وان اطلق فله ان يستاجر غيره "یعنی: اگر خود اجیر کے عمل کی شرط لگائی تو وہ کسی دوسرے سے کام نہیں کرواسکتا اور اگر اجیر کے خود کام کرنے کی شرط نہیں تھی تو وہ کسی دوسرے سے بھی اجارے پر کام کرواسکتا ہے۔

(کنز الدقائق مع البحر الرائق، جلد 7، صفحہ 303، مطبوعہ بیروت)

تنویر الابصار و در مختار میں ہے:"(واذا شرط عمله بنفسه) بان يقول له : اعمل بنفسک او بيدک (لا يستعمل غيره ...وان اطلق کان له) ای : للاجير ان يستاجر غيره "یعنی: اگر اجارہ کرتے وقت اجیر کے اپنے عمل کی شرط لگائی تھی یعنی کہا تھا کہ تمہیں خود یا اپنے ہاتھ سے یہ کام کرنا ہے تو اجیر کسی دوسرے سے کام نہیں کرواسکتا اور اگر اجارہ کرتے وقت اجیر کے اپنے عمل کی شرط نہیں لگائی تو اجیر کیلئے جائز

ہے کہ وہ دوسرے سے اجارے پر کام کروائے۔

(تنویر الابصار مع الدر المختار، جلد 6، صفحہ 18، مطبوعہ بیروت)

مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ بہارِ شریعت میں فرماتے ہیں: "جس سے کام کرانا ہے اگر اُس سے یہ شرط کرلی ہے کہ تم کو خود کرنا ہو گا یا کہہ دیا کہ تم اپنے ہاتھ سے کرنا، اس صورت میں خود اُسی کو کرنا ضروری ہے۔ اپنے شاگرد یا کسی دوسرے شخص سے کام کرانا، جائز نہیں۔۔۔ اور اگر یہ شرط نہیں ہے کہ وہ خود اپنے ہاتھ سے کام کرے گا دوسرے سے بھی کرا سکتا ہے، اپنے شاگرد سے کرائے یا نوکر سے کرائے یا دوسرے سے اُجرت پر کرائے، سب صورتیں جائز ہیں۔"

(بہارِ شریعت، جلد 3، صفحہ، 119، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

25 صفر المظفر 1445ھ/12 ستمبر 2023ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com